1266

# رسالہ بہائُ الدّینیہ

P185

مؤلفہ :۔ نامعلوم

سائز :۔ 25×15½ ۔ سطور :۔ 15

اوراق :۔ 179 جدول :۔ 18½×9½ ۔

کاتب :۔ بدیعی سمرقندی ۔ خط :۔ نستعلیق

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی



مہر و مالک :۔ جعفر بن جلال الشاہی الرضوی ۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۰۲۹ھ ۔ جلال بن محمد جلال الشاہی الرضوی ۔

آغاز :۔ حمد و سپاس بیحد و قیاس ذات پاک خدای را عزوجل شانہ و عظم و علا کبریاہ و سلطانہ کہ در بدو فطرت بہ ید قدرت

اختتام :۔ در نزد حضرت خواجہ بزرگ قدس سرہ تعالیٰ روحہ در نفس اخیر یس می خواندم

[illegible]

نوٹ ۱: خدا یابی اور واستدلال درجہ سے میسر نہیں آتی بلکہ اہل کشف وبصیرت تصفیہ
باطن سے اسکو پاتے ہیں۔ مصنف کہتے ہیں کہ فی زمانہ انوار ولایت وآثار
ہدایت فخر العارفین بہاء الدین محمد نقشبندی بخاری قدس سرہ سے ہر شخص مستفیض ہورہا
ہے۔ اور انکی زبان مبارک پر گذرنے والے لطائف، عوارف انکے احوال ومقامات ترلیجہ
اور کرامات وآثار عجیبہ ابتداء سے آخر تک زبان زد خلق ہیں۔ لہذا مصنف
نے سوچا کہ انہیں قلم بند کر دیا جائے۔ جب اپنے شیخ سے اجازت طلب کی تو انہوں
نے اجازت نہ دی اور کہا انبیاء علیہم السلام تو معجزات کے اظہار پر مامور ہیں لیکن
اولیاء کرام کرامات کی کتمان پر مامور ہیں۔ لیکن بعد میں انکے اصرار کو دیکھکر شیخ
نے اجازت دی کہ عند ذکر الصالحین تنزل الرحمہ۔ شیخ ابو علی حسن بن محمد الدقاق
ابو القاسم جنید وغیرہ سے بھی ایسے اقوال منسوب ہیں جنمیں روایات حکایات مشائخ
کی افادیت پر دلالت کرتے ہیں۔ قرآن مجید وفرقان حمید میں بھی آیا ہے۔
کلا نقص علیک من انباء الرسل نثبت بہ فؤادک۔ بالیسی باتیں
ہیں جو ضعیف کو مرد مرد کو فرد اور فرد کو عین در میں بدل دیتی ہے۔ مصنف نے
اس بات کی وضاحت کی ہے کہ ایسے بزرگوں کے احوال کے مطالعہ کی غرض وغایت
وشرائط کیا ہیں۔ مصنف نے اس کتاب کو تین ابواب پر تقسیم کیا ہے۔ شیخ
بہاء الدین کو ابتداء حالات مع حالات مشائخ سلسلہ آپکی زبان مبارک پر گذرنے



والے حقائق ولطائف کا بیان اور آپکا طریقہ سلوک اور اخیر میں آپکی کرامت کا
ذکر ہے۔

اس مجلد نسخہ کی پشت پر الرسالۃ البہا لکھا ہوا ہے جو غلط ہے۔ نیز یہ
بھی لکھا ہوا ہے کہ یہ رسالہ حالات خواجگان نقشبندیہ پر مشتمل ہے۔
سو یہ بھی غلط ہے۔